Aimhigher... humber

Get Ahead Project

مہاجرین اور پناہ گزینوں کے لیے اعلیٰ تعلیم کے بارے میں معلومات

اعلیٰ تعلیم میں داخلہ

اگر برطانیہ میں آپ اعلیٰ تعلیمی کورس پڑھنا چاہتے ہوں، تو آپ کو اس میں داخلے کے لیے تعلیمی تقاضات پورے کرنا ہوں گے. اگر آپ کے پاس سمندر پار کی تعلیمی اہلیت ہو، تو آپ کو یہ بات چیک کرنا پڑے گی کہ آیا اس تعلیمی اہلیت کو برطانیہ میں تسلیم کیا جاتا ہے یا نہیں.

آپ درجِ ذیل ایڈریس پر ان کالجوں اور یونیورسٹیوں کے ساتھ چیک کر سکتے ہیں جہاں آپ درخواست دینا چاہتے ہوں؛

Universities and Colleges Admission Service یا National Recognition Information Centre کے ساتھ

ٹیلیفون نمبر 0870 990 4088 پر چیک کر سکتے ہیں جو مہاجرین کو ان کی تعلیمی اہلیت کے بارے میں مُفت مشورہ فراہم کرتے ہیں.

اگر آپ کو مزید تعلیمی اہلیت (کوالیفیکیشن) حاصل کرنے کی ضرورت ہو، تو آپ اپنے مقامی ''فردر ایجوکیشن کالج'' سے یہ معلوم کرنے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں کہ کون سے کورسز دستیاب ہیں اور ان پر کیا خرچ آتا ہے.

اعلیٰ تعلیم کا خرچ اٹھانا

برطانیہ کی یونیورسٹیاں اور کالج اپنے کورسوں کے لیے آپ کو چارج کرتے ہیں یعنی آپ کو انہیں ادائیگی کرنا پڑتی ہے، اور اس کے علاوہ آپ کو رہنے سہنے کے اخراجات پورے کرنے کے لیے بھی پیسوں (رقم) کی ضرورت ہو گی.

بعض حالات کے تحت آپ اعلیٰ تعلیم میں مالی طور پر امداد حاصل کرنے کے حقدار ہوتے ہیں. ہو سکتا ہے آپ اپنی فیسوں اور رہنے سہنے کے اخراجات میں مدد حاصل کرنے کے حقدار ہوں اگر آپ (یا آپ کے والدین، سرپرست یا شریک حیات):

- کو برطانوی حکومت کی طرف سے مہاجر تسلیم کر لیا گیا ہو؛
- کو ''داخلے کی مستقل اجازت دے دی گئی ہو'' یا ''یہاں رہنے کی مستقل اجازت دے دی گئی ہو'' یا ''برطانیہ میں رہائش رکھنے کے حق کا سرٹیفیکیٹ'' دے دیا گیا ہو، کورس شروع کرنے سے پہلے آپ کو برطانیہ میں رہتے ہوئے تین سالہ کا عرصہ ہو گیا ہو لیکن آپ یہاں بنیادی طور پر تعلیم کے حصول کے لیے نہیں آئے ہوں.
- آپ کو برطانیہ میں رہنے کے لیے ''غیر معمولی طور پر''، ''بعض شرائط کے تحت'' یا ''مستقل'' اجازت دے دی گئی ہو.
- آپ یورپین اکنامک ایریے (EEA) کے ممالک میں سے کسی ملک سے یا ''سوئزرلینڈ'' سے ہجرت کر کے آئے ہوں، اور آپ کا کورس شروع ہونے سے قبل آپ ''یورپین اکنامک ایریے (EEA)'' اور/یا سوئزرلینڈ میں رہتے رہے ہوں.

اس کے بارے میں قواعد و ضوابط بہت پیچیدہ ہیں اور آپ کو ماہرانہ مشورے کی ضرورت پیش آئے گی. آغاز کرنے کے لیے Education Action اور Council for Internation Education اچھی جگہیں ہیں.

یونیورسٹیاں اور کالجز سٹوڈنٹس کو ان کے کورسوں کے لیے سالانہ تقریباً تین ہزار پونڈ (£3000) چارج کر سکتے ہیں.

اگر آپ مدد حاصل کرنے کے حقدار ہوتے ہیں تو آپ حکومت سے ''قرضے اور گرانٹ'' کی صورت میں مالی مدد حاصل کر سکتے ہیں.

کسی سٹوڈنٹ (طالبِ علم) کو ملنے والی امداد کی مقدار کا انحصار زیادہ تر اس کے خاندان کی آمدنی پر ہوتا ہے۔

کل وقتی (فل ٹائم) سٹوڈنٹس کے لیے امداد میں یہ سب شامل ہوتا ہے:

- فل ٹائم ٹیوشن فیسوں کی ادائیگی میں مدد (یہ فیسیں مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں کی مختلف ہوسکتی ہیں۔)
- رہنے سہنے کے اخراجات پورے کرنے کے لیے ''سٹوڈنٹ لون (طالبِ علم کو ملنے والا قرضہ)'' (جیسے کہ رہائش، کھانے پینے کتابوں اور امید ہے آرام وغیرہ کرنے کے اخراجات۔)
- £2700 تک کی ایک ناقابلِ واپس ادائیگی ''میٹینٹس گرانٹ'' ایسے طالبِ علموں کو ملتی ہے جن کے خاندانوں کی آمدنی کم ہو۔ رہنے سہنے کے لیے ملنے والے قرضے کی مقدار، زیادہ سے زیادہ £1200 تک ''میٹینٹس گرانٹ'' ملنے کی صورت میں کم کردی جاتی ہے۔
- ایسی یونیورسٹیاں اور کالجز جو £2700 سے زیادی فیس لیتے ہوں ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسے طالبِ علموں کو £300 برسری (امداد) دیں جو فل میٹینٹس گرانٹ وصول کر رہے ہوں، اور وہ طالبِ علموں کے خاص گروپوں کو برسریز اور وظائف کی پیشکش بھی کر سکتے ہیں۔
- تمام ایسے طالبِ علم جو معذوری کی وجہ سے کورس کے زاید اخراجات ادا کرتے ہوں، وہ ''ڈسیبل سٹوڈنٹ الاؤنس'' کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔
- ایسے طالبِ علموں کے لیے زائد گرانٹ موجود ہوتی ہے جن پر بچوں یا بالغ افراد کا بوجھ بھی ہوتا ہے۔
- یونیورسٹیوں اور کالجوں کو ''لرننگ فنڈز تک رسائی'' حاصل ہوتی ہے جو غیر متوقع مالی تنگ دستی میں ادائیگی کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے اور ایسے طالبِ علموں کی مدد کرتا ہے جو مالی مسائل کی وجہ سے اپنے کورس ترک کرتے (چھوڑ دینے) کے بارے میں سوچنے لگتے ہیں۔ یہ رقوم عام طور پر ایک گرانٹ کی صورت میں دی جاتی ہیں، لیکن یہ تھوڑے عرصے کے لیے قرضے کی صورت میں بھی دی جاسکتی ہیں۔
- ایسے طالبِ علم جو منظور شدہ سوشل ورک کے کورس پڑھ رہے ہوں وہ ''جنرل سوشل کیئر کونسل'' کو برسری کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔
- بعض کورسوں کی ادائیگی ''این ایچ ایس'' (نیشنل ہیلتھ سروس) کی طرف سے بھی کی جاتی ہے اور برسری بھی دی جاسکتی ہے۔ آپ ان کورسوں کے بارے میں ''این ایچ ایس سٹوڈنٹس گرانٹس یونٹ'' کی ویب سائٹ سے معلوم کر سکتے ہیں۔

بعض ایسے ''پارٹ ٹائم سٹوڈنٹس'' کے لیے بھی مالی امداد موجود ہے، جو فل ٹائم کورسوں کا کم از کم پچاس فیصد (50%) پڑھ رہے ہوں۔
فیسوں اور میٹینٹس کے لیے حاصل کئے گئے قرضوں کی واپس ادائیگی صرف اس وقت شروع ہوتی ہے جب گریجوایٹس ایک سال میں £15,000 سے زیادہ کمانا شروع کرتے ہیں، اس میں سود افراطِ زر کی شرح سے جمع کیا جاتا ہے۔
اگر آپ اس امداد کے حقدار نہیں ٹھہرائے جاتے تو آپ کے ساتھ ''سمندر پار سٹوڈنٹ'' کی حیثیت سے سلوک کیا جائے گا، اور آپ کو سبھی اخراجات خود پورے کرنا پڑتے ہیں، جس میں میٹینٹس کے اخراجات اور کورس کی فیسیں جو ایک سال کے لیے £7000 یا اس سے زیادہ ہوسکتی ہیں۔ یونیورسٹیوں کو اس پر اختیار ہوتا ہے جو وہ چارج کرتی ہیں، لہٰذا اگر آپ کو کسی خاص کورس میں دلچسپی ہو تو یونیورسٹی سے بات کریں، دیکھیں کیا انتظام ہوسکتا ہے۔

نسلیات اور مذہب

یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نسلیات اور مذہب مختلف پائے جاتے ہیں جس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ وہ کہاں واقع ہیں. بڑے شہروں میں (خاص طور پر لندن میں) واقع یونیورسٹیاں دیہی علاقوں میں واقع یونیورسٹیوں سے زیادہ مختلف نسلیں اور مذہب رکھنے کی کوشش کرتی ہیں. عام طور پر یونیورسٹیاں ایسے ادارے ہوتے ہیں جہاں مذہب کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی (بعض یونیورسٹیاں جیسے کہ، یورک میں سینٹ جانز یونیورسٹی یا لنکن میں بیشپ گروسٹیسٹ یونیورسٹی کالج کو چرچ کی طرف سے معرضِ وجود میں لائی گئی تھیں اور ابھی تک ان میں عیسائیت کا زیادہ رنگ نظر آتا ہے، لیکن مکمل طور پر عیسائیت کے قریب ہونے سے بہت دور ہیں). سبھی یونیورسٹیوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ مساوات، مختلف نسلوں اور ثقافتوں کی ہم آہنگی اور بردباری (نرم مزاجی) کی حوصلہ افزائی کریں اور مختلف عقیدے یا کوئی عقیدہ نہ رکھنے والے افراد کے خلاف نسلی تعصب اور امتیاز کا خاتمہ کریں.

درخواست دینے سے پہلے آپ کو مشورہ دیا جائے گا کہ آپ کو جن یونیورسٹیوں میں داخلہ لینے میں دلچسپی ہو، ان کے ساتھ یہ چیک کرلینا چاہیے کہ آیا وہ ایسا ٹائم ٹیبل بنا سکیں گی جو آپ کی مذہبی عبادات اور تہواروں کے لیے مناسب ہو، اور یہ کہ ایسی مذہبی عبادات اور تہواروں کے لیے سہولیات دستیاب ہیں یا نہیں. یہ چیک کرلینا بھی فائدہ مند ہو سکتا ہے کہ آیا وہ آپ کی خوراک کے متعلقہ ضروریات بھی پوری کرسکتے ہیں (کریں گے) یا نہیں، اور یہ کہ کیا وہاں کے لباس کی پابندی کرنے میں آپ اپنے آپ کو آرام دہ محسوس کریں گے.

ہوسکتا ہے آپ یہ معلوم کرنے کے لیے "سٹوڈنٹس یونین" سے رابطہ کرنا چاہیں کہ کیا آپ کے لیے کوئی گروپ یا سرگرمیاں موجود ہیں یا نہیں، اور کوئی ایسے گروپ موجود ہیں جو باہمی ہم آہنگی اور باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دیتے ہوں. روایتی طور پر زیادہ تر سٹوڈنٹس یونین کی سرگرمیاں شراب خانے پر مذکور ہوتی ہیں، ہوسکتا ہے آپ چیک کرنا چاہیں کہ اس کا متبادل بھی کوئی ہے یا نہیں.

برطانوی تعلیمی نظام کے بارے میں مزید معلومات

لندن کی میٹروپولیٹن یونیورسٹی میں موجود "ریفیوجی اسسمنٹ اینڈ گائیڈنس یونٹ" نے "پناہ گزینوں اور مہاجرین" کے لیے تعلیم، ٹریننگ اور ملازمت کے بارے میں ایک گائیڈ تیار کی ہے جس کا کئی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے.

"کونسل فار اسسٹنگ ریفیوجی اکیڈیمس" نے ایسے مہاجرین اور پناہ گزینوں کو دستیاب مواقع کے بارے میں "ہائر ایجوکیشن پاتھ وے" نامی ایک جامع گائیڈ تیار کی ہے جو برطانیہ میں ڈگری کے حصول کے لیے تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہوں، جس میں سپیشلسٹ اعلیٰ تعلیم کی ڈائریکٹری، ریفیوجی اور فنڈز فراہم کرنے والے اداروں کی تفصیلات بھی شامل ہیں. مہاجرین اور پناہ گزین ای میل info.cara@lsbu.ac.uk کے ذریعے یا ٹیلیفون نمبر 0207 021 0880 پر فون کر کے اس کی مفت کاپی حاصل کرسکتے ہیں.

مہاجرین اور پناہ گزین افراد "لرن ڈائریکٹ" کی ویب سائٹ www.learndirect-advice.co.uk یا ٹیلیفون نمبر 0800 100 900 کے ذریعے تعلیم اور ملازمت کے بارے میں مفت مشورہ اور رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں. وہاں ایک سے زیادہ زبانیں بولنے والے ایڈوائزرز بھی موجود ہوتے ہیں (مثال کے طور پر، فارسی، صومالی اور اُردو زبانیں بولنے والے).

Aimhigher...
information and guidance